



سوال

(969) آیات والے کاغذات کو پھینکنا جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم لوک لیے اخبارات اور جرائد کو استعمال کرتے ہیں، جن میں اللہ کا نام لیا ہوتا ہے اور پھر انہیں کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟ کیا نیچر کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے، جو گھٹنوں سے اوپر تک ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی ایسی چیز کو جس پر اللہ تعالیٰ کی آیات یا رسول اللہ ﷺ کا احادیث لکھی ہوں، کسی ایسی جگہ رکھنا جہاں ان کی بے حرمتی ہوتی ہو جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کلام بہت باعظمت ہے، اس کا احترام واجب ہے۔ یہی وجہ سے کہ جنبی کے لیے قرآن مجید کو پڑھنا اور ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے، البتہ بہت سے بلکہ اکثر اہل علم کی رائے یہ ہے کہ اگر اس نے وضو کیا ہو تو پھر ہاتھ لگا سکتا ہے۔ ایسے کاغذات کو جن پر آیات و احادیث مطبوع ہوں، استعمال کے بعد یا تو جھسی طرح جلادیا جائے یا جدید آلات کے ساتھ ان کی اس طرح قطع و برید کر دی جائے کہ ان کے حروف میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ ایسی چھوٹی نیچروں میں نماز پڑھنا جو ناف سے لے کر گھٹنے تک کے مقام کو نہ چھپائیں، جائز نہیں ہے الا یہ کہ ان کے اوپر ایسا لمبا لباس پہنا ہوا ہو جو ستر پوشی کے تقاضوں کو پورا کر رہا ہو۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 528

محدث فتویٰ